جامع نوٹس اسلامیات (لازمی) جماعت نہم و دہم

الدرس الاول (الف)

سورۃ الانفال (آیات مبارکہ ۱ تا ۱۰)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْاَنْفَالَ	مال غنیمت	اَصْلِحُوْاذَاتَ بَیْنِکُمْ	اپنے آپس کے تعلقات درست رکھو
وَجِلَتْ	ڈر جاتے ہیں	کٰرِھُوْنَ	ناگواری محسوس کرنیوالے
یُسَاقُوْنَ	وہ ہانکے جاتے ہیں	اِحْدَی	ایک (مؤنث)
دَابِرَ	جڑ	تَسْتَغِیْثُوْنَ	تم فریاد کرتے ہو
مُرْدِفِیْنَ	لگاتار آنیوالے	غَیْرَذَاتِ الشَّوْکَۃِ	بغیر اسلحے اور قوت کے

مشقی سوالات

س:۔اس سبق میں مومنوں کی کیا صفات بیان ہوئی ہیں؟

ج:۔اس سبق میں مومنین کی مندرجہ ذیل صفات بیان ہوئی ہیں

(i) جب اللہ کا ذکر کیا جاتا ہے تو ان کے دل ڈر جاتے ہیں (ii) جب انکے سامنے خدا کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو انکا ایمان اور بڑھ جاتا ہے (iii) وہ نماز پڑھتے ہیں (iv) وہ اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں (v) جو کچھ اللہ نے ان کو دے رکھا اس میں سے نیک کاموں میں خرچ کرتے ہیں۔

س:۔ دو گروہوں سے کیا مراد ہے؟

ج:۔دو گروہوں سے مراد ابوسفیان اور ابوجہل کے قافلے ہیں۔ابوسفیان کا قافلہ شام سے مکہ کی طرف واپس آرہا تھا جبکہ ابوجہل کا قافلہ مسلمانوں پر حملے کی نیت سے بدر کی طرف بڑھ رہا تھا۔

غیر مشقی سوالات

س:۔سورۃ الانفال مکی سورۃ ہے یا مدنی؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ سورۃ الانفال کونسے پارے میں ہے؟

ج:۔سورۃ الانفال مدنی سورۃ ہے۔سورۃ الانفال نویں اور دسویں پارے میں ہے۔

س:۔سورۃ الانفال کی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

ج:۔سورۃ الانفال کی آیات کی تعداد 75 ہے۔

س:۔سورۃ الانفال کے رکوعات کی تعداد کتنی ہے؟

ج:۔سورۃ الانفال کی رکوعات کی تعداد 10 ہے۔

س:۔سورۃ الانفال کے حوالے سے بتایئے کہ اللہ نے غزوہ بدر کے موقع پر مسلمانوں سے کس بات کا وعدہ کیا؟

ج:۔اللہ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا تھا کہ ابوجہل اور ابوسفیان کے دو گروہوں میں سے ایک گروہ انکا مسخر ہو جائیگا۔

س:۔غزوہ بدر کے موقع پر مسلمان کس گروہ کو مسخر/مطیع دیکھنا چاہتے تھے؟

ج:۔مسلمان چاہتے ہیں ابوسفیان کا بے شان وشوکت یعنی بے ہتھیار قافلہ انکے ہاتھ آجائے۔

س:۔اللہ کو مسلمانوں اور کافروں کا ٹکراؤ کیوں پسند/منظور تھا؟

ج:۔اللہ تعالیٰ چاہتا تھا کہ اپنے فرمان ہے حق کو قائم رکھے اور کافروں کی جڑ کاٹ کر پھینک دے

س:۔سورۃ الانفال کے مطابق اللہ نے مسلمانوں سے کتنے فرشتوں کی مدد کا وعدہ کیا؟

ج:۔اللہ نے مسلمانوں سے وعدہ کیا کہ ایک ہزار لگاتار آنیوالے فرشتے ان کی مدد کریں گے۔

س:۔فاتقو اللہ وا صلحو ذات بینکم کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔پس اللہ سے ڈرتے رہو اور آپس میں صلح رکھو

س:۔اطیعو اللہ ورسولہ ان کنتم مومنین کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اگر تم ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو۔

س:۔ازا قلیت علیکم ایتہ ذاد لھم ایمانا کا ترجمہ لکھیں۔

ج:۔جب ان کے سامنے اسکی آیات پڑھی جاتی ہیں تو انکا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

س:۔اولیک ھم المومنون حقا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔یہی لوگ سچے مومن ہیں

س:۔وما النصر الا من عند اللہ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور مدد تو صرف اور صرف اللہ کی طرف سے ہے

س:۔ان اللہ عزیز حکیم کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔بے شک اللہ غالب حکمت والا ہے۔

الدرس الاول (ب)

سورۃ الانفال (آیات مبارکہ ۱۱ تا ۱۹)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یُغَشِّیْ	وہ ڈھانپ دیتا ہے	اَلنُّعَاسَ	اونگھ، غنودگی
رِجْزَ الشَّیْطٰنِ	شیطانی نجاست	اَلْاَعْنَاقِ	گردنیں
بَنَانٍ	پور پور، جوڑ جوڑ	زَحْفًا	لشکر کشی کی صورت میں
مُتَحَرِّفًا لِّقِتَالٍ	جنگی چال کے طور پر	مُتَحَیِّزًا اِلٰی فِئَۃٍ	کسی فوج میں واپس جانے کیلئے
رَمَیْتَ	تو نے پھینکا	لِیُبْلِیَ	تاکہ وہ آزمائے
مُوْھِنُ	کمزور کردینے والا	سَمِیْعٌ	سننے والا

س:۔استجیبو اللہ وللرسول کا ترجمہ لکھیں ؟

ج:۔اللہ اور اسکے رسولؐ کا حکم قبول لکھیں۔

س:۔ان شرالدواب عنداللہ الصم البکم الذین لا یعقون کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔کچھ شک نہیں کہ خدا کے نزدیک جانداروں میں بدتر بہرے اور گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے ؟

س:۔واعلمو ان اللہ یحول بین المرء وقلبہ کا ترجمہ لکھیں ؟

ج:۔جان رکھو کہ خدا آدمی اور اسکے دل کے درمیان حائل ہوجاتا ہے۔

س:۔واتقوا فتنہ لا تصیبن الذین ظلمو منکم خا صتہ کا ترجمہ لکھیں

ج:۔اور اس فتنے سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ ان لوگوں پر واقع نہ ہوگا جو تم میں گنہگا رہیں۔

س:۔واعلمو انما اموالکم وادلا کم فتنتہ کا ترجمہ لکھیں

ج:۔اور جان رکھو کہ تمہارا مال اور اولاد بہت بڑی آزمائش ہے

س:۔ولا تکو نو کا لذین قالو ا سمعنا وھم لا یسمعون کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور ان لوگوں جیسے نہ ہونا جو کہتے ہیں کہ ہم نے حکم خدا سن لیا مگر حقیقت میں نہیں سنتے ہیں۔

الدرس الثانی (الف)

سورۃ الانفال آیات ۲۹ تا ۳۴

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
یشبتو	وہ قید کردیں	اسا طیر الاولین	پہلوں کی کہانیاں
مکاء	سیٹیاں	تصدیتہ	تالیاں
خیر کمہ	وہ جمع کرے اسے	خسرون	خسارہ پانے والے
مسرۃ	افسوس	حجارۃ	پتھر
لیصدوا	تاکہ روکیں	سبیل اللہ	اللہ کی راہ

مشقی سوالات

س:۔اس سبق میں تقویٰ کے کیا انعامات بیان ہوئے ہیں؟

ج:۔اس سبق میں تقویٰ کے جو انعامات بیان ہوئے ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں (i) کھرے کھوٹے میں فرق کی صلاحیت (ii) گناہوں کی معافی (iii) مغفرت اور بخشش کا وعدہ

س:۔واذیمکر بک الذین کفرو میں کس واقعے کی طرف اشارہ ہے؟

ج:۔مکہ کے سردار چاہتے تھے کہ نبی کریم کو دین کی تبلیغ سے روکیں اس مقصد کے لیے قریش مکہ کے سرداروں کا اجلاس دارالندہ میں ہوا جس میں ایک فریق کے رائے یہ تھی کہ آپ کو قید کردیا جائے اور دوسرے فریق کی رائے یہ تھی کہ آپ کو وطن در کار کر دیا جائے جب کہ تیسرے فریق کی رائے یہ تھی کہ (معاذاللہ) آپؐ کو قتل کردیا جائے اسی پر سب کا اتفاق ہوگیا مگر حضور اکرمؐ نے اللہ کے حکم سے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔ یہاں اسی پر سب کا طرف اشارہ ہے۔

س:۔کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ نے ان پر عذاب کیوں نازل کیا؟

ج:۔کفار کے مطالبے کے باوجود اللہ نے ان پر عذاب نازل نہ کیا کیونکہ (i) جب تک کسی بستی میں اللہ نبی موجود ہو اللہ تعالیٰ اس بستی پر عذاب نازل نہیں کرتے (ii) جب تک کسی بستی کے رہنے والے اللہ سے گناہوں پر معافی کے طلبگار ہوں تو بھی اللہ تعالیٰ اس بستی پر عذاب نازل نہیں کرتے۔

غیر مشقی سوالات

س:۔کافر لوگ حضور اکرمؐ کے بارے میں کیا چال رہے تھے؟

ج:۔جواب کے لیے دیکھئے اسی سبق کا دوسرا سوال

س:۔قرآن کے برحق ہونے پر کفار نے اللہ سے کیا مطالبہ کیا تھا؟

ج:۔کفار نے اللہ سے کہا تھا کہ اے اللہ اگر یہ کلام تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج

س:۔مسجد حرام کے اصل متولی کون لوگ ہیں؟

ج:۔مسجد حرام کے اصل متولی صرف اور صرف پرہیزگار ہیں۔

س:۔قرآن نے کفار کی نماز کسے کہا ہے؟

ج:۔قرآن نے کفار کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کو کہا ہے۔

س:۔کون لوگ خسارہ پانے والے ہیں؟

ج:۔کافر اور شرک خسارہ پانیوالے ہیں۔

س:۔کیا کفار کا اسلام کے خلاف مال خرچ کرنا ان کے لیے فائدہ ہوگا؟

ج:۔کفار کا اسلام کے خلاف خرچ کرنا ان کے لیے فائدہ مند نہیں ہوگا بلکہ مسرت اور افسوس کا باعث ہوگا۔

س:۔وما کان اللہ معذبھم وھم یستعرون کا ترجمہ لکھیں ؟

ج:۔اور اللہ ایسا نہ تھا کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔

س:۔ان الذین کفرو لیصدو عن سبیل اللہ کا ترجمہ لکھیں۔

ج:۔جو لوگ کافر ہیں اپنا مال خرچ کرتے ہیں کہ لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکیں

س:۔واللہ ذوالفضل العظیم کا ترجمہ لکھیں ؟

ج:۔اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

س:۔وما کان صلا تھم عند البیعت الا مکا ع و تصد یتہ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ان لوگوں کی نماز خانہ کعبہ کے پاس سیٹیاں اور تالیاں بجانے کے سوا کچھ نہ تھی۔

س:۔والذین کفرو الی جھنم یعشرون کا ترجمہ لکھیں۔

ج:۔وہ لوگ جو کافر ہیں جہنم کی طرف ہانکے جائیں گے۔

الدرس الثانی (ب)

سورۃ الانفال آیات ۳۸ تا ۴۴

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مَضَتْ	گزر چکی	یَومَ الفُرقَان	فیصلے کا دن
لَعُدْ وَۃِ الدُّنیا	وادی کے اس جانب	اِلْعُدْوَۃِ الْقُصْوٰی	وادی کا اُس جانب
لَتَنَازَعْتُمْ	تم ضرور ہمت ہار جاتے	اَلرَّکْبُ	قافلہ
لِقَلِیْل	کم کر کے دکھانا	سُنَّتُ	طریقہ/ راستہ
بَصِیْرٌ	دیکھنے والا	مَوْلٰی	مددگار، حمایتی

مشقی سوالات

س:۔اس سبق میں مال غنیمت کی تقسیم کا کیا حکم دیا گیا ہے؟

ج:۔مال غنیمت کے پانچ حصے کئے جائیں گے جن میں چار حصے ان مجاہدین کے لئے ہونگے جنہوں نے جنگ میں حصہ لیا ہوگا۔جبکہ پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور اہل قرابت، یتیموں، سکینوں اور مسافروں کا ہوگا۔

س:۔اللہ نے غزوہ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کیلئے کس کس خصوصی انعام واحسان کا ذکر کیا ہے؟

ج:۔ارشاد باری تعالیٰ ہے "اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا۔اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے رکھاتا تھا تاکہ جو کام خدا کو منظور تھا تاکہ جو کام خدا کو منظور تھا۔

غیر مشقی سوالات

س:۔اللہ نے مسلمانوں کو کفار سے کب تک لڑنے کا حکم دیا ہے؟

ج:۔مسلمانوں کو کفار سے اس وقت تک لڑنے کا حکم دیا گیا ہے جب تک کہ کفر کا فساد اس دنیا سے ختم نہ ہوجائے اور پوری دنیا پر اسلام کا نظام نافذ نہ ہوجائے۔

س:۔اللہ نے مسلمانوں کو خواب میں کافروں کی تعداد بہت کم کر کے کیوں دکھائی؟

ج:۔اللہ نے مسلمانوں کو خواب میں کافروں کی تعداد بہت کم کر کے اس لیے دکھائی کہ مسلمان اس سے مطمئن رہیں اور اگر کافروں کی تعداد بہت زیادہ دکھائی جاتی تو مسلمان کمزور پڑ جاتے اور آپس میں جھگڑ ہونے لگتا۔

س:۔وَقَاتِلُوْ هُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّ يَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ کفر کا فساد باقی نہ رہے اور دین سارے کا سارا اللہ کا ہوجائے۔

س:۔وَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

س:۔وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔لیکن خدا کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے۔

س:۔وَ لَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور اگر بہت زیادہ تعداد دکھائی جاتی تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے۔

الدرس الثانی (ج)

سورۃ الانفال آیات مبارکہ (۴۵ تا ۴۸)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
فَاثْبُتُوْا	تو ثابت قدم رہو	فَتَفْشَلُوْا	پس تم ہمت ہار جاؤ گے
بَطَرًا	اتراتے ہوئے	جَارٌ	معاون، حمایتی
تَرَآءَتْ	آمنے سامنے ہوئے	نَكَصَ عَلٰى عَقِبَيْهِ	وہ الٹے پاؤں پھر گیا
فِئَةً	جماعت، گروہ	زَيَّنَ	آراستہ کیا
مَرَجُوْا	نکلے	رِئَآءَ النَّاسِ	لوگوں کو دکھانے کیلئے

مشقی سوالات

س:۔کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو کونسے کام کرنے اور کن باتوں سے بچنے کا حکم دیا گیا ہے؟

ج:۔کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو مندرجہ ذیل کام کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔(i) میدان جنگ میں ثابت قدمی دکھانا (ii) اللہ کا ذکر کثرت سے کرنا (iii) اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنا (iv) صبر واستقامت کا مظاہرہ کرنا۔

س:۔کفار کے ساتھ مقابلے کی صورت میں مسلمانوں کو مندرجہ ذیل کاموں سے بچنے کا حکم کیا ہے؟

ج:۔اپنے گھروں سے اتراتے ہوئے نکلنا، آپس میں جھگڑا کرنا، میدان جنگ سے پیٹھ پھیرنا

س:۔غزوہ بدر میں مسلمانوں کی نصرت کے لیے نازل ہونے والے فرشتوں کو دیکھ کر شیطان کا ردعمل کیا تھا؟

ج:۔جب دونوں فوجیں ایک دوسرے کے مقابل صف آراء ہوئیں تو شیطان پسپا ہو کر چل دیا اور کہنے لگا کہ مجھے تم (کفار) سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔میں تو ایسی چیزیں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھ سکتے اور مجھے تو خدا سے ڈر لگتا ہے۔

****

غیر مشقی سوالات

س:۔مسلمان اگر آپ میں جھگڑا کریں گے تو اس سے انکا نقصان کیا ہوگا؟

ج:۔مسلمان اگر آپ میں جھگڑا کریں گے تو ان کا اقبال یعنی اقتدار و رعب جاتا رہے گا

س:۔مسلمانوں کو جنگ کے لئے گھروں سے نکلنے کو کونسا خصوصی ادب سکھایا گیا ہے؟

ج:۔مسلمانوں کو چاہیے کہ جب وہ جنگ کیلئے گھروں سے نکلیں تو اتراتے ہوئے نہ نکلیں۔

س:۔شیطانوں نے غزوہ بدر کے موقع پر کفار سے کیا کہا تھا؟

ج:۔شیطانوں نے کفار کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے اور کہا کہ آج کے دن تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا۔

س:۔اِنَّ اللّٰہَ مَعَ الصّٰبِرِیْنَ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔

س:۔وَاللّٰہُ بِمَا یَعۡمَلُوۡنَ مُحِیۡطٌ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور جو یہ اعمال کرتے ہیں خدا ان پر احاطہ کیے ہوئے ہے۔

الدرس الثانی (د)

سورۃ الانفال آیات ۴۹ تا ۵۸

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
غَرَّ	ضبط میں ڈالا	عَذَابَ الۡحَرِیۡقِ	جلنے کا عذاب
لَمۡ یَكُ مُغَیِّرًا	وہ بدلنے والا نہیں	کَدَاۡبِ	عادت/طریقہ
تَثۡقَفَنَّ	تم پاو	شَرِّدۡ	بھگادو
فَانۡبِذۡ	پس پھینک دو	خِیَانَۃً	دھوکہ
وَلَوۡ تَرٰی	اور کاش تم دیکھو	خَآئِنِیۡنَ	دھوکہ باز

مشقی سوالات

س:۔سورۃ الانفال کی ان آیات میں مسلمانوں کی جہاد کیلئے تیاریاں دیکھ کر منافقین تبصرہ کیا؟

ج:۔مسلمانوں کی جہاد کے لئے تیاریاں دیکھ کر منافقین آپس میں ایک دوسرے سے کہتے تھے کہ مسلمانوں کو ان کے دین نے مغرور بنا رکھا ہے۔

س:۔کفار کی جانب سے عہد شکنی کی صورت میں اللہ نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا ہدایت دی ہیں؟

ج:۔اللہ نے ارشاد فرمایا کہ اگر تم کو کسی قوم سے دغابازی کا خوف ہو تو انکا عہد انہی کی طرف پھینک دو اور برابر کا جواب دو بے شک اللہ تعالیٰ دھوکہ بازوں کو دوست نہیں رکھتا ہے۔

س:۔اس سبق میں فرعون اور آل فرعون کی ہلاکت اور بربادی کے کیا اسباب بیان کیے گئے ہیں؟

ج:۔فرعون اور آل فرعون کی ہلاکت اور بربادی کے اسباب درج ذیل ہیں۔

(i) اللہ کی آیات کا انکار (ii) گناہوں کی کثرت (iii) انبیاء کی تکذیب

غیر مشقی سوالات

س:۔ جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں تو ان کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟

ج:۔ جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں تو ان کے مونہوں اور پیٹھوں پر کوڑے اور ہتھوڑے وغیرہ مارتے ہیں اور ان سے کہتے ہیں کہ اب عذاب آتش کا مزہ چکھو۔

س:۔ اللہ تعالیٰ جو نعمت کسی قوم کو دیا کرتا ہے اسے کب تک بدلتا نہیں ہے۔

ج:۔ اللہ تعالیٰ جو نعمت کسی قوم کو دیا کرتا ہے اسے اس وقت تک نہیں بدلتا جب تک کہ وہ قوم اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالے۔

س:۔ وَلَوْتَرٰی اِذْ یَتَوَفَّی الَّذِیْنَ کَفَرُو االْمَلٰئِکَۃُ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور کاش تم اس وقت کی کیفیت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں۔

س:۔ اِنَّ اللّٰہَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور جان رکھو کہ خدا اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا ہے۔

الدرس الثالث (الف)

سورۃ الانفال آیات مبارکہ (۵۹ تا ۶۴)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَعِدُّوْا	تیار کرو	لَا یُعْجِزُوْنَ	تھکا نہیں سکتے / ہرا نہیں سکتے
یُوَفَّ	پورا پورا دیا جائیگا	جَنَحُوْا	وہ مائل ہوئے
لِلسَّلْمِ	صلح کے لئے	اَیَّدَ	تائید کی۔ حمایت کی
حَسْبُکَ اللّٰہُ	تجھ کو کافی ہے اللہ	یَحْسَبَنَّ	وہ خیال کریں
عَدُوَّ اللّٰہِ	اللہ کے دشمن	تَوَکَّلْ	بھروسہ

مشقی سوالات

س:۔ ان آیات میں جہاد کی تیاری کے بارے میں اللہ نے کیا حکم دیا ہے؟

ج:۔ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ کفار کے ساتھ مقابلے کیلئے زیادہ سے زیادہ طاقت جمع رکھیں اور اپنے گھوڑے کافروں سے مقابلے کیلئے تیار رکھیں یعنی تمام تر ممکنہ جنگی وسائل مہیا رکھیں تاکہ اس کے ذریعے سے اپنے دشمنوں اور اللہ کے دشمنوں کو خوف زدہ کر دیں۔

غیر مشقی سوالات

س:۔ مسلمانوں کی جہاد کیلئے پیشگی کی جانے والی تیاری کا فائدہ کیا ہوگا؟

ج:۔ مسلمان جب کفار کے مقابلے کیلئے تمام ممکنہ جنگی وسائل مہیا کر رکھیں گے تو اس سے ان کا رعب کنار پر بیٹھ جائے گا اور وہ مسلمانوں کے ساتھ مقابلے کی جرات نہیں کر سکیں گے۔

س:۔ اگر کافر مسلمانوں کے ساتھ صلح کرنے پر آمادہ ہوں تو کیا مسلمان ان کے ساتھ صلح کر سکتے ہیں؟

ج:۔ اگر کافر مسلمانوں کے ساتھ صلح کرنے پر آمادہ ہوں تو مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ ان کے ساتھ صلح کر لیں اور اللہ پر بھروسہ رکھیں۔

س:۔ اگر کافر صلح کی آڑ میں مسلمانوں کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ نے مسلمانوں کو کن الفاظ میں تسلی دی ہے؟

ج:۔ اگر کافر صلح کے بہانے مسلمانوں کو دھوکہ دینا چاہیں تو اللہ نے مسلمانوں کو تسلی دی ہے کہ وہ ان کی کفایت کرے گا۔

س:۔ عَدُوَّ اللّٰہِ سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ اس کے لفظی معنی ہیں خدا کے دشمن جبکہ اس سے مراد وہ لوگ ہیں جو اللہ کے احکامات کی کھلم کھلا مخالفت کرتے ہیں۔

س:۔ وَاَعِدُّوْا لَھُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّۃٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَیْلِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور جہاں تک ہو سکے فوج کی جمعیت کے زور سے اور گھوڑوں کے تیار رکھنے سے ان کے مقابلے کے لئے تیار۔

س:۔ وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ شَیْءٍ اللّٰہِ یُوَ بَّ اِلَیْکُمْ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور تم جو کچھ راہ خدا میں خرچ کرو گے اس کا بدلہ تم کو پورا پورا دیا جائیگا۔

س:۔ ھُوَ الَّذِیْ اَیَّدَ سر بِنَصْرِہٖ وَبِالْمُؤْمِنِیْنَ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں کی جمعیت سے قوت بخشی۔

س:۔ یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ حَسْبُکَ اللّٰہُ وَمَنِ اتَّبَعَکَ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدا تم کو اور تمہارے پیرو کار مسلمانوں کیلئے کافی ہے۔

الدرس الثالث (ب)

سورۃ الانفال آیات مبارکہ (۶۵ تا ۶۹)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَرِّضْ	شوق دلاؤ، ابھارو	اَسْرٰی	قیدی
یُثْخِنَ	کچل ڈالے	عَرَضَ الدُّنْیَا	دنیاوی فائدے
قِتَالِ	جہاد / لڑائی	صٰبِرُوْنَ	صبر کرنیوالے
ضَعْفًا	کمزوری	فَکُلُوْا	پس تم کھاؤ

مشقی سوالات

س:۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کو جہاد پر ابھارنے کیلئے کیا ترغیب دی ہے؟

ج:۔ مسلمانوں کو جہاد پر ابھارنے کیلئے اللہ نے فرمایا کہ مسلمان اگر میدان جنگ میں ثابت قدم رہیں گے تو اپنے سے دس گنا بڑے لشکر پر غالب آ جائیں گے

یعنی 20 آدمی 200 پر اور 100 آدمی ایک ہزار پر غالب ہونگے۔ ایک اور جگہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ مسلمانوں میں کسی قدر کمزوری ہے اگر یہ میدان جنگ میں ثابت قدم رہیں گے تو اپنے سے دوگنا بڑے لشکر پر غالب آجائیں گے یعنی 100 آدمی 200 پر اور ایک ہزار آدمی 2000 ہزار پر غالب رہیں گے۔

غیر مشقی سوالات

س:۔ کیا پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اپنے قبضے میں قیدی رکھ سکتے ہیں؟

ج:۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو شایاں نہیں کہ ان کے قبضے میں قیدی رہیں۔

س:۔ یٰاَیُّھَا النَّبِیُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِیْنَ عَلَی الْقِتَالِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔

س:۔ اَلْئٰنَ خَفَّفَ اللّٰہُ عَنْکُمْ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اب خدا نے تم پر سے بوجھ ہلکا کر دیا۔

س:۔ مَا کَانَ لِنَبِیٍّ اَنْ یَّکُوْنَ لَہٗ اَسْرٰی کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو شایاں نہیں کہ ان کے قبضے میں قیدی رہیں۔

س:۔ فَکُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلٰلًا طَیِّبًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ پس جو مال تم کو ملا ہے اسے کھاؤ وہ تمہارے لیے حلال طیب ہے۔

الدرس الثالث (ج)

سورۃ الانفال آیات مبارکہ (۷۰تا۷۵)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اٰوَوْا	جگہ دی	اِسْتَنْصَرُوْا	انہوں نے مدد چاہی
اُولُوا الْاَرْحَامِ	خون کے رشتہ دار	ہَاجَرُوْا	ہجرت کی
جٰھَدُوْا	جہاد کیا	مِیْثَاقٌ	معاہدہ، عہد
اَوْلِیَآءُ	رفیق/جانثار	غَفُوْرٌ	بخشنے والا

مشقی سوالات

س:۔ اللہ تعالیٰ نے سورۃ الانفال کی ان آیات میں قیدیوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا ہے؟

ج:۔ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ "اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جو قیدی تمہارے ہاتھ میں گرفتار ہیں ان سے کہہ دو کہ اگر اللہ ان کے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا جو مال ان سے چھن گیا ہے اس سے بہتر انہیں دیا جائیگا اور ان کے گناہ بھی معاف کر دے گا لیکن اگر وہ تمہارے ساتھ خیانت کرنا چاہتے ہوں تو وہ پہلے ہی اللہ سے خیانت کر چکے ہیں۔ چنانچہ اس کی اللہ نے انہیں سے دی کہ وہ تمہارے قبضے میں آ گئے۔

س:۔ وہ لوگ جو ایمان لائے اور وطن سے ہجرت کر گئے اور اللہ کی راہ میں لڑتے رہے اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کرنیوالوں کو جگہ دی اور ان کی مدد کی آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں اور یہی وہ سچے مسلمان ہیں جن کے لئے اللہ کے ہاں بخشش اور عزت کی روزی ہے۔

غیر مشقی سوالات

س:۔ وَاللّٰہُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

س:۔ وَالَّذِیْنَ کَفَرُوْا بَعْضُھُمْ اَوْلِیَآءُ بَعْضٍ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ وہ لوگ جو کافر ہیں آپس میں ایک دوسرے کے رفیق ہیں۔

س:۔ اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ یہی لوگ سچے مسلمان ہیں۔

س:۔ وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُھُمْ اَوْلٰی بِبَعْضٍ فِیْ کِتٰبِ اللّٰہِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور رشتہ دار خدا کے حکم کی رو سے ایک دوسرے کے زیادہ حق دار ہیں۔

س:۔ اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ بے شک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔

الدرس الرابع (الف)

سورۃ الاحزاب آیات مبارکہ (۱تا۸)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
حَوْفِ	دھڑ، پہلو	تُظٰھِرُوْنَ	تم ظہار کرتے ہو
اَدْعِیَآءَ	منہ بولے بیٹے	اَفْوَاہِ	منہ
اُدْعُوْھُمْ	انہیں پکارو	اَقْسَطُ	زیادہ منصفانہ بات
تَعَمَّدَتْ	اس عورت نے اراد کیا	اَوْلٰی	مقدم، زیادہ حق رکھنے والا
اُولُوا الْاَرْحَامِ	خون کے رشتہ دار	مَسْطُوْرًا	لکھا ہوا

مشقی سوالات

س:۔ سبق کی ابتداء میں کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کن باتوں کی تلقین کی گئی ہے؟

ج:۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو حکم دیا گیا ہے کہ

(i) اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اللہ سے ڈرو (ii) کفار اور منافقین کا کہنا نہ مانو (iii) اللہ پر بھروسہ رکھو (iv) جو بات تم پر پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اس کی پیروی کرتے رہو۔

س:۔ اس سبق میں منہ بولے بیٹوں کے بارے میں کیا ہدایات دی گئی ہیں؟

ج:۔ منہ بولے بیٹوں کے بارے میں اللہ نے فرمایا کہ اللہ نے انہیں تمہارا حقیقی بیٹا نہیں بنایا ہے۔ اس لیے تم منہ بولے بیٹوں کو ان کے باپوں کی سنت سے پکار کرو کیونکہ یہی زیادہ انصاف والی بات ہے۔

غیر مشقی سوالات

س:۔سورۃ الاحزاب مکی سورۃ ہے یا مدنی ؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ سورۃ الاحزاب کونسے پارے میں ہے؟

ج:۔سورۃ الاحزاب مدنی سورت ہے۔سورۃ الاحزاب اکیسویں اور بائیسویں پارے میں ہے۔

س:۔سورۃ الاحزاب کی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

ج:۔سورۃ الاحزاب کی آیات کی تعداد 73 ہے۔

س:۔سورۃ الاحزاب کے رکوعات کی تعداد کتنی ہے؟

ج:۔سورۃ الاحزاب کے رکوعات کی تعداد 9 ہے۔

س:۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مومنوں پر کیا حق ہے؟

ج:۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں پر انکی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں۔

س:۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کا درجہ مومنون کے لئے کیا ہے؟

ج:۔رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔

س:۔ظہار سے کیا مراد ہے؟

ج:۔اسلام سے قبل جو مرد اپنی بیوی کو تنگ کرنا چاہتا ہے، اسے یہ کہہ دیتا کہ تیرے لیے تیری پیٹھ میرے ماں کی پیٹھ کی طرح محترم ہے۔ان الفاظ کا ادا کرنا ظہار کہلاتا تھا۔

س:۔ مَا جَعَلَ اللّٰهُ لِرَجُلٍ مِّنْ قَلْبَيْنِ فِيْ جَوْفِهٖ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔خدا نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔

س:۔اَلنَّبِيُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مومنوں پر ان کی جانوں سے بھی زیادہ حق رکھتے ہیں اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔

س:۔وَمَا جَعَلَ اَزْوَاجَكُمُ الّٰٓـئِيْ تُظٰهِرُوْنَ مِنْهُنَّ اُمَّهٰتِكُمْ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور نہ تمہاری عورتوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو، تمہاری ماں بنایا۔

س:۔وَاِذْ اَخَذْنَا مِنَ النَّبِيّٖنَ مِيْثَاقَهُمْ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور جب ہم نے پیغمبروں سے عہد لیا۔

****

الدرس الرابع (ب)

سورۃ الاحزاب آیات مبارکہ (۹ تا ۲۰)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَاغَتْ	ٹیڑھی ہوگئی، پھر گئی	اَلْحَنَاجِرَ	گلے
اُبْتُلِيَ	آزمائے گئے	عَوْرَةٌ	غیر محفوظ
اَقْطَارِ	اطراف	مَا تَلَبَّثُوْا	انہوں نے توقف نہ کیا
يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ	وہ پیٹھ پھیرتے ہیں	تُمَتَّعُوْنَ	تمہیں فائدہ دیا جائے گا
يَعْصِمُ	بچاتا ہے	اَلْمُعَوِّقِيْنَ	منع کرنے والے
هَلُمَّ	آؤ	اَشِحَّةً	سخت بخیل، کنجوس
تَدُوْرُ اَعْيُنُهُمْ	ان کی آنکھیں گھومتی ہیں	سَلَقُوْكُمْ	تم سے ملیں گے
يُغْشٰى	غشی طاری ہوتی ہے	اَحْبَطَ	ضائع کردیا
حِدَادٍ	تیز	بَادُوْنَ	صحرا میں رہنے والا
اَلْاَحْزَابُ	گروہ	اَنْبَاءِ	خبریں
اَلْاَعْرَابِ	بدو/دیہاتی	حِزْبٌ	گرا

مشقی سوالات

س:۔سبق کی آیات کی روشنی میں بتایئے غزوہ احزاب میں اہل ایمان کو اللہ کی تائید و نصرت کیسے حاصل ہوئی؟

ج:۔غزوہ احزاب میں اللہ نے مسلمانوں کی مدد کیلئے کفار پر زبردست آندھی بھیجی اور نظر نہ آنے والے لشکر بھیجے جس کی وجہ سے کفار میدان جنگ سے ناکام و نامراد واپس لوٹ گئے۔

س:۔غزوہ احزاب کے دوران آزمائش کی گھڑیوں میں اہل ایمان اور منافقین کا طرز عمل کیا تھا؟

ج:۔اہل ایمان کا طرز عمل، آزمائش کی گھڑیوں میں مسلمان کہتے تھے کہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے سچے وعدے کئے تھے اس سے ان کی ایمان اور یقین میں اضافہ ہوگیا۔منافقین کا طرز عمل، منافقین کہہ رہے تھے کہ جو وعدے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے کیے تھے وہ محض دھوکہ تھا یہاں تک کہ ایک گروہ کہنے لگا کہ اے مدینہ والو! تمہارے لیے رکھنے کا موقع

نہیں ہے اپنے گھروں کو واپس لوٹ چلو۔

س:۔ان آیات میں جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والوں (المعوقین) کے بارے میں کیا فرمایا گیا ہے؟

ج:۔جہاد میں رکاوٹ ڈالنے والے اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہماری طرف آجاؤ یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ چھوڑ دو اور یہ لوگ لڑائی میں بہت کم حصہ لیتے ہیں لیکن جب خطرے کا وقت ٹل جاتا ہے تو یہی لوگ فائدے کیلئے تیز تیز زبانیں چلاتے ہیں۔ درحقیقت یہ لوگ ایمان لائے ہی نہیں ہیں پس اللہ نے ان کے اعمال ضائع کر دیئے ہیں۔

غیر مشقی سوالات:۔

س:۔منافقین گھر واپس جانے کیلئے کیا بہانہ کر رہے تھے؟

ج:۔منافقین مدینہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہنے لگے کہ ہمارے گھر غیر محفوظ ہیں ہمیں ان کی حفاظت کے لیے جانا ہوگا۔

س:۔اللہ نے منافقین کے خوف زدہ ہونے کا نقشہ کن الفاظ میں کھینچا ہے؟

ج:۔اللہ نے فرمایا "خوف کی حالت میں منافقین کی آنکھیں یوں گردش کرتی ہیں جیسے ان پر موت کی غشی چھا رہی ہو۔

س:۔اللہ نے منافقین کے اعمال کے ساتھ کیا کیا؟

ج:۔اللہ نے منافقین کے اعمال ضائع کر دیئے۔

س:۔هُنَالِكَ ابْتُلِيَ الْمُؤْمِنُوْنَ وَزُلْزِلُوْا زِلْزَالًا شَدِيْدًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔وہاں مومن آزمائے گئے اور سخت طور پر ہلائے گئے۔

س:۔وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور خدا سے جو عہد کیا جاتا ہے اس کے بارے میں ضرور پوچھا جائیگا۔

س:۔وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور یہ کام خدا کو کرنا آسان تھا۔

الدرس الرابع (ج)

سورۃ الاحزاب (آیات مبارکہ ۲۱ تا ۲۷)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
زَادَ	زیادہ ہوگیا	تَسْلِيْماً	سر تسلیم خم کرنا
نَصْبَ	نذر، منت	رَدَّ	لوٹا دیا
لَمْ يَنَالُوْا	حاصل نہ کر سکے	ظَاهَرُوْا	انہوں نے ساتھ دیا
صیامهیم	انکی گڑھیاں ان کے قلعے	قَذَبَ	ڈالا، پھینکا
يَاسِرُوْنَ	تم اسیر بناتے ہو	اَوْرَثَ	وارث بنایا
لَمْ تَطَرُهَا	تم نے پامال نہ کیا	اُسْوَةٌ	نمونہ

غیر مشقی سوالات

س:۔ہمارے لیے کس کی زندگی بہترین نمونہ ہے؟

ج:۔ہمارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی بہترین نمونہ عمل ہے۔

س:۔غزوہ احزاب کے موقع پر اللہ نے مشرکین مکہ کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

ج:۔غزوہ احزاب کے موقع پر اللہ نے مشرکین مکہ کو ان کے غیظ وغضب سمیت ناکام ونامراد واپس لوٹا دیا۔

س:۔لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔تمہارے لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی میں بہترین نمونہ عمل موجود ہے۔

س:۔وَكَفَى اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ الْقِتَالَ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور خدا مومنوں کو لڑائی کے بارے میں کافی ہوا۔

س:۔فَمِنْهُمْ مَّنْ قَضٰى نَحْبَهٗ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّنْتَظِرُ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر پوری کر چکے ہیں اور بعض ایسے ہیں جو کہ انتظار کر رہے ہیں۔

الدرس الخامس (الف)

سورۃ الاحزاب آیات مبارکہ (۲۸ تا ۳۴)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُرِدْنَ	تم چاہتی ہو	تَعَالَيْنَ	تم آو
اُمَتِّعْكُنَّ	میں تمہیں کچھ مال دوں	اُسَرِّحْكُنَّ	تمہیں رخصت کر دوں
سَرَاحًا	رخصتی	اَعَدَّ	تیار کیا
يَقْنُتْ	فرمانبرداری کرتا ہے	ضِعْفَيْنِ	دوگنا
لَسْتُنَّ	تم نہیں ہو	اَعْتَدْنَا	ہم نے مہیا کر رکھا ہے
اِنِ اتَّقَيْتُنَّ	اگر تم اللہ سے ڈرتی ہو	فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ	نرم لہجے میں بات نہ کرو
قَرْنَ	تم ٹھہری رہو	لَا تَبَرَّجْنَ	زینت نہ دکھاتی پھرو
اَلرِّجْسَ	ناپاکی	لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ	تم سے دور کرے

مشقی سوالات

س:۔اس سبق کی آیات کی روشنی میں بتایئے کہ اللہ نے ازواج النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کن دو باتوں میں سے کسی ایک بات اختیار کرنے کے بارے میں فرمایا ہے؟

ج:۔(i) اگر وہ دنیا اور اس کی زینت چاہتی ہیں تو دنیاوی مال و دولت لے لیں اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر سے رخصت ہیں (ii) اگر وہ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور آخرت کے گھر یعنی جنت کی طبگار ہیں تو اللہ نے نیکوں کے لئے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔

س:۔ان آیات میں اللہ تعالیٰ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات کو کن احکام و آداب کی تلقین فرمائی ہے؟

ج:۔اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کو مندرجہ احکام و آداب کی تلقین کی ہے؟

1۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ناشائستہ الفاظ کہہ کر اندانہ دیں۔

2۔ کسی اجنبی شخص کے ساتھ نرم لہجے میں بات نہ کریں بلکہ دستور کے مطابق بات کریں۔

3۔ اپنے گھروں میں ٹھہری رہیں اور جاہلیت کے دنوں کی طرح اظہار تجمل نہ کریں۔

4۔ نماز قائم کریں زکوٰۃ دیں اور اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت و فرمانبرداری کرتی رہیں۔

غیر مشقی سوالات

س:۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں کا امتیاز کیا ہے؟

ج:۔ازواج مطہرات کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے کہ وہ عام عورتوں کی طرح نہیں ہیں۔

س:۔یٰنِسَاءَ النَّبِیِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَاءِ

ج:۔اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔

س:۔وَقَرْنَ فِیْ بُیُوْتِكُنَّ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہو۔

س:۔وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور جہالیت کے دنوں کی طرح اظہار تجمل نہ کرو۔

س:۔اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔بے شک اللہ تعالیٰ باریک بین اور باخبر ہے۔

الدرس الخامس (ب)

سورۃ الاحزاب آیات مبارکہ ۳۵ تا ۴۰

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اَلْقٰنِتٰتِ	فرمانبردار عورتیں	اَلْمُتَصَدِّقِيْنَ	صدقہ دینے والے
اَلْخِيَرَةُ	اختیار	اَمْسِكْ	تو روک رکھ
تُخْفِیْ	تو چھپاتا ہے	مُبْدِیْ	ظاہر کرنے والا
وَطَرًا	حاجت	خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ	آخری نبی
حَرَجٌ	تنگی، پریشانی	يُبَلِّغُوْنَ	تبلیغ کرتے ہیں

مشقی سوالات

س:۔اس سبق میں مسلمان مردوں اور عورتوں کے کیا اوصاف بیان ہوئے ہیں؟

ج:۔مسلمان مردوں اور عورتوں کے اوصاف مندرجہ ذیل ہیں۔

i۔وہ مطیع اور فرمانبردار ہیں (ii) وہ سچے ہیں (iii) وہ صبر کرنے والے ہیں۔

(iv) وہ اللہ کے آگے عاجزی دکھانے والے ہیں (v) وہ صدقہ کرنے والے ہیں

(vi) وہ روزہ رکھنے والے ہیں (vii) وہ اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے ہیں

(viii) وہ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں۔

س:۔اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے فیصلوں کے بارے میں اہل ایمان کا طرزِ عمل کیا ہونا چاہیے؟

ج:۔اہل ایمان کو چاہیے کہ جب اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان کے کسی معاملے کا فیصلہ طے کر دیں تو وہ اس معاملے کے بارے میں خود فیصلہ کرنے کا اختیار بالکل نہ سمجھیں۔

س:۔اس سبق میں حضرت زید رضی اللہ عنہ کے بارے میں جو باتیں بیان ہوئی ہیں ان کی وضاحت کریں؟

ج:۔حضرت زید رضی اللہ عنہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے بیٹے تھے جن کا نکاح حضرت زینبؓ سے ہو چکا تھا۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ اپنی بیوی کو طلاق دینا چاہتے تھے مگر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایسا نہ کرنے کا مشورہ دیا مگر جب انہوں نے اپنی بیوی کو طلاق دیدی تو اللہ نے حضرت زینبؓ کا نکاح رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے کر دیا۔ اس سے مقصود یہ تھا کہ مسلمانوں کو اپنے منہ بولے بیٹوں کی بیویوں سے نکاح کرنے میں دشواری نہ ہے۔ (جب وہ اپنی بیویوں کو طلاق دیدیں)۔

غیر مشقی سوالات

س:۔وہ کون سے صحابی ہیں جن کا نام قرآن مجید میں آیا ہے؟

ج:۔حضرت زیدؓ بن حارثہ آپ کے کورس کی

س:۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ذاتی نام کونسی سورت میں ہے؟

ج:۔سورۃ الاحزاب

س:۔خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ سے کیا مراد ہے؟

ج:۔اس کا لفظی مطلب ہے "انبیاء کے خاتم" جبکہ اس سے مراد یہ ہے کہ اللہ نے حضرت آدم علیہ السلام سے جو سلسلہ نبوت شروع کیا ہے وہ سلسلہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم کر دیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اب قیامت تک کوئی نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

س:۔ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَا اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَخَاتَمَ النَّبِيّٖنَ کا ترجمہ کریں۔

ج:۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم تمہارے مردوں میں کسی کے باپ نہیں ہیں بلکہ خدا کے رسول اور انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں؟

الدرس الخامس (ج)

سورۃ الاحزاب (آیات ۴۱ تا ۵۲)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا	صبح وشام	تَحِيَّةٌ	تحفہ دعا
يَلْقَوْنَ	وہ ملیں گے	سِرَاجًا مُّنِيْرًا	روشن چراغ
تَعْتَدُّوْنَ	تم مدت پوری کراتے ہو	وَهَبَتْ	اس نے ہبہ کیا
اَنْ يَّسْتَنْكِحَ	کہ وہ نکاح کرنا چاہیے	تُرْجِيْ	تو علیحدہ رکھے
تُؤْوِيْ	تو اپنے پاس جگہ دے	عَزَلْتَ	تو نے علیحدہ کیا
اَنْ تَقَرَّ اَعْيُنُهُنَّ	کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی ہیں	وَكِيْلًا	کارساز
شَاهِدًا	گواہی دینے والا	مُبَشِّرًا	بشارت دینے والا

مشقی سوالات

س:۔ اس سبق میں اللہ نے رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا مقام و منصب بیان کیا ہے؟

ج:۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو گواہی دینے والا بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اللہ کی اجازت اللہ کی طرف دعوت دینے والا بنا کر اور روشن چراغ بنا کر بھیجا ہے۔

س:۔ اس سبق میں طلاق کا کیا خاص حکم بیان ہوا ہے؟

ج:۔ مسلمانوں کو چاہیے کہ جب وہ کسی عورت کو کسی قسم کا تعلق قائم کئے بغیر طلاق دے دیں تو اس عورت کو کچھ مال دے کر گھر سے اچھی طرح رخصت کر دیں اور کسی قسم کی عدت کا مطالبہ نہ کریں۔

س:۔ ان آیات میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نکاح کے کیا خصوصی ضوابط بیان ہوئے ہیں؟

ج:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے مندرجہ ذیل عورتیں حلال ہیں۔

(i) وہ عورتیں جن کا مہر ادا کر کے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے نکاح کیا ہو (ii) وہ لونڈیاں جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملکیت ہیں (iii) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی چچازاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد اور خالہ زاد بہنیں جنہوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہجرت کی ہے۔ (iv) وہ عورت جس نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے ہبہ کیا ہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم بھی اس عورت سے نکاح کرنا چاہتے ہوں۔

غیر مشقی سوالات:۔

س:۔ مسلمان جب قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کریں گے تو انہیں خدا کی طرف سے کیا تحفہ ملے گا؟

ج:۔ مسلمان جب قیامت کے دن اللہ سے ملاقات کریں گے تو ان کا تحفہ اللہ کی طرف سے سلام ہوگا۔

س:۔ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّ مُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔

س:۔ اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تم کو گواہی دینے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔

س:۔ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان پر خدا کی طرف سے بڑا فضل ہوگا۔

س:۔ تُرْجِيْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِيْۤ اِلَيْكَ مَنْ تَشَآءُ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ جس کو چاہو علیحدہ رکھو اور جس کو چاہو اپنے پاس رکھو۔

الدرس السادس (ا)

سورۃ الاحزاب (آیات مبارکہ ۵۳ تا ۵۸)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
اِنٰىهُ	کھانے کے تیار ہونے کا وقت	دُعِيْتُمْ	تمہیں بلایا جائے
طَعِمْتُمْ	تم نے کھانا کھالیا	اِنْتَشِرُوْا	تم منتشر ہو جاؤ
مُسْتَاْنِسِيْنَ	جی لگاتے ہو	يُؤْذِيْ	وہ ایذا دیتا ہے
يَسْتَحْيٖ	وہ شرماتا ہے	اِحْتَمَلُوْا	انہوں نے بوجھ اٹھایا
حِجَابٍ	پردہ	صَلُّوْا	درود بھیجو

مشقی سوالات

س:۔ ان آیات میں اہل ایمان کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے گھرانے کے بارے میں کیا ادب سکھایا گیا؟

ج:۔ مسلمانوں کو مندرجہ ذیل آداب کی تلقین کی گئی ہے۔

(i) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے گھروں میں اجازت کے بغیر نہ داخل ہوا کرو۔

(ii) کھانا کھانے کے اوقات میں نہ جاؤ۔ (iii) اگر کھانا پر بلایا جائے تو چلے جاؤ لیکن جب کھانا کھا چکو تو وہاں سے چل دو اور باتوں میں جی لگا کر نہ بیٹھے رہو کیونکہ وہاں سے چل دو۔ (iv) نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے نکاح نہ کرو۔ (v) نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے کچھ مانگنا ہو تو پردے کے پیچھے سے مانگو۔

س:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام کی کیا اہمیت ہے اور اسکے متعلق کیا حکم دیا گیا ہے؟

ج:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم محسن انسانیت ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا تقاضا ہے۔ کہ ہم سب سے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے اظہار کی عملی شکل یہ ہے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجیں خود اللہ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ "بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والوں! تم بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجا کرو"۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ تَسْلِيْماً

غیر مشقی سوالات

س:۔ مومن عورتوں کو کن لوگوں سے پردہ کرنے میں رعایت دی گئی ہے؟

ج:۔ مومن عورتوں کے باپ، بیٹے، بھائی، بھتیجے، بھانجے، تمام خواتین اور لونڈیوں سے پردہ کرنے میں رعایت رکھی گئی ہے۔

س:۔ جو لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچاتے ہیں ان کے متعلق کیا کہا گیا ہے؟

ج:۔ اللہ نے ایسے لوگوں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے ذلیل کرنیوالا عذاب تیار کر رکھا ہے۔

س:۔ وَاللّٰهُ لَا يَسْتَحْيِ مِنَ الْحَقِّ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور اللہ سچی بات کہنے سے نہیں شرماتا ہے۔

س:۔ اِنَّ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ بے شک اللہ اور اسکے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں۔

س:۔ اِنَّ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ جو لوگ خدا اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو رنج پہنچاتے ہیں ان پر خدا دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے۔

الدرس السادس (ب)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
يُدْنِيْنَ	نیچے کرلیا کریں	جَلَابِيْبَ	چادریں
اَنْ يُّعْرَفْنَ	کہ وہ پہچان لی جائیں	اَلْمُرْجِفُوْنَ	افواہیں پھیلانے والے
لَنُغْرِيَنَّكَ	ہم تجھے پیچھے لگادیں گے	لَا يُجَاوِرُوْنَ	وہ پڑوس میں نہ رہ سکیں گے
وَمَا يُدْرِيْكَ	تجھے کیا خبر	مِنيَاءَ	عورت
مَرَضٌ	بیماری	مَلْعُوْنِيْنَ	پھٹکارے ہوئے

مشقی سوالات

س:۔ اس سبق میں مسلمان عورتوں کو پردے کے سلسلہ میں کیا ہدایات دی گئی ہیں اور اس میں کچھ حکمت بیان کی گئی ہے؟

ج:۔ مسلمان عورتوں کو حکم دیا گیا ہے کہ جب وہ اپنے گھروں سے باہر نکلا کریں تو اپنے موہنوں پر چادر لٹکا لیا کریں یہ عمل ان کی شناخت کا باعث ہوگا اور کوئی انہیں تکلیف نہیں دے سکے گا۔

س:۔ ان آیات میں منافقین مدینہ کو کیا تنبیہ کی گئی ہے اور انہیں کیا وعید سنائی گئی ہے؟

ج:۔ منافقین کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر وہ اپنی حرکتوں سے باز نہ آئے تو اللہ تعالیٰ ان کے خلاف کاروں کے لئے مسلمانوں کو کھڑا کریں گے اور پھر وہ مدینہ میں مشکل سے ہی رہ سکیں گے کیونکہ ان پر ہر طرح سے لعنت کی بوچھاڑ ہوگی اور جہاں کہیں پائے جائیں گے پکڑے جائیں گے اور بری طرح مار جائیں گے۔

س:۔ قرآن کریم کی ان آیات میں قیامت کے متعلق کیا فرمایا گیا ہے؟

ج:۔ لوگ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے قیامت کے واقع ہونے کے متعلق پوچھتے تھے اللہ نے فرمایا آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیں کہ اس کا علم اللہ ہی کو ہے تمہیں کیا خبر کہ شاید وہ قریب ہی آ گئی ہو۔

غیر مشقی سوالات

س:۔قیامت کے دن کافر کس بات پر حسرت کا اظہار کریں گے؟

ج:۔قیامت کے روز کافر کہیں گے کہ اے کاش ہم اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی کرتے۔

س:۔قیامت کے دن کافر اپنے سرداروں کے متعلق اللہ سے کیا کہیں گے؟

ج:۔قیامت کے دن کفار اللہ سے کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار ہم نے اپنے سرداروں کا کہا مانا تو انہوں نے ہم کو گمراہ کر دیا۔ اے اللہ تو ان کو دوگنا عذاب کر اور ان پر بڑی لعنت بھیج۔

س:۔ذٰلِكَ اَدْنٰۤى اَنْ يُّعْرَفْنَ فَلَا يُؤْذَيْنَ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔یہ بات انکے لئے موجب شناخت و امتیاز ہوگا اور کوئی انکو ایذا نہ دے سکے گا۔

س:۔سُنَّةَ اللّٰهِ فِی الَّذِیْنَ خَلَق مِنْ قَبْلُ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔جو لوگ پہلے گزر چکے ہیں ان کے بارے میں خدا کی یہی عادت رہی ہے۔

س:۔يَسْئَلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔لوگ تم سے قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں۔

س:۔اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔بے شک اللہ نے کافروں پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے۔

س:۔رَبَّنَا اٰتِهِمْ ضِعْفَيْنِ مِنَ الْعَذَابِ وَالْعَنْهُمْ لَعْنًا كَبِيْرًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اے ہمارے پروردگار ان کو دوگنا عذاب دے اور ان پر بڑی لعنت کر۔

الدرس السادس (ج)

سورۃ الاحزاب (آیات مبارکہ (۶۹ تا ۷۳))

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
بَرَّاَهُ	بے عیب ثابت کیا	وَجِیْهًا	باعزت
قَوْلًا سَدِيْدًا	سیدھی بات	عَرَفْنَا	ہم نے پیش کیا
اَسْتُنْتَنَ	وہ ڈر گئیں	ظَلُوْمًا جَهُوْلًا	بڑا ظالم اور جاہل
لِيُعَذِّبَ	تاکہ عذاب دے		

مشقی سوالات

س:۔اس سبق کی آیات میں اہل ایمان کو حضرت موسیٰ علیہ کی مثال دے کر کیا بات سمجھائی گئی ہے؟

ج:۔اہل ایمان سے کہا گیا ہے کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ویسا سلوک نہ کریں۔ جیسا موسیٰ علیہ السلام کی قوم نے ان کے ساتھ کیا تھا۔

س:۔قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا کا مفہوم بتایئے اور ہمارے لیے اس میں کیا رہنمائی ہے؟

ج:۔اسکا مطلب ہے کہ ٹھیک اور سیدھی بات کیا کرو اس میں ہمارے لیے رہنمائی یہ ہے کہ ہم ہمیشہ سچ بولیں۔ جھوٹی باتوں اور منافقت سے پرہیز کریں۔

غیر مشقی سوالات

س:۔اللہ نے قرآن مجید کو انسان سے پہلے کن چیزوں پر پیش کیا؟

ج:۔اللہ نے انسان سے پہلے قرآن مجید کو آسمانوں، زمینوں اور پہاڑوں پر پیش کیا مگر انہوں نے اس کو اٹھانے سے انکار کر دیا۔

س:۔سورۃ الاحراب میں کس نبی علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے جنکی قوم نے انہیں رنج پہنچایا؟

ج:۔حضرت موسیٰ علیہ السلام کو ان کی قوم نے عیب لگا کر رنج پہنچایا تھا مگر اللہ نے انہیں بے عیب ثابت کیا۔

س:۔یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بات سیدھی کیا کرو۔

س:۔وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور جو شخص خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کریگا تو بے شک بڑی مراد پائے گا۔

س:۔ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اور خدا بخشنے والا مہربان ہے۔

الدرس السابع (۱)

سورۃ الممتحنۃ (آیات مبارکہ ۱ تا ۶)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
تُلْقُوْنَ	تم ڈالتے ہو	تُسِرُّوْنَ	تم چھپاتے ہو
اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ	اگر وہ تم پر قابو پا جائیں	بُرَءٰٓؤُا	بے زار
ضَلَّ	بھٹک گیا	اَعْدَآءً	دشمن
يَفْصِلُ	وہ فیصلہ کرے گا	يَتَوَلَّ	روگردانی کرے

مشقی سوالات

س:۔قرآن حکیم کی ان آیات کی روشنی میں اہل ایمان کا اسلام دشمن کافروں کے ساتھ کے رویہ ہونا چاہیے؟

ج:۔مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ کافروں کے ساتھ نہ تو علی الاعلان دوستی کریں اور نہ ہی خفیہ طور پر کیونکہ کفار مسلمانوں اور اسلام کے دشمن ہیں۔

س:۔اس سبق میں دشمنان حق کی کن باتوں کے سبب انہیں دوست اور رازداران بنانے سے منع کیا گیا ہے؟

ج:۔ دشمنان حق کی مندرجہ ذیل باتوں کے سبب دوست اور رازداران بنانے سے منع کیا گیا ہے اہل ایمان اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی جلاوطنی (ii) دین اسلام کا انکار

س:۔جب اہل کفر مسلمانوں پر غلبہ پالیتے ہیں تو انکا اہل ایمان کے ساتھ کیسا سلوک ہوتا ہے؟

ج:۔جب کافر مسلمانوں پر غلبہ پالیتے ہیں تو ان کو تکلیف دینے کیلئے ہاتھ اور زبانوں کا استعمال کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ مسلمان کسی نہ کسی طرح کافر ہو جائیں۔

س:۔ان آیات میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے کس اسوہ حسنہ کی پیروی کا حکم دیا گیا ہے؟

ج:۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ ہم تم سے اور تمہارے ان بتوں سے بیزار ہیں اور ان کے کبھی قائل نہیں ہوسکتے اور ہمارے اور تمہارے درمیان اس وقت تک کھلم کھلا دشمنی اور عداوت رہے گی جب تک تم خدائے واحد پر ایمان نہ لے آؤ۔

غیر مشقی سوالات

س:۔سورۃ الممتحنہ مکی سورۃ ہے یا مدنی؟ نیز یہ بھی بتائیں کہ یہ سورت کونسے پارے میں ہے؟

ج:۔سورۃ الممتحنہ مدنی سورت ہے۔سورۃ الممتحنہ اٹھائیسویں پارے میں ہے۔

س:۔سورۃ الممتحنہ کی آیات کی تعداد کتنی ہے؟

ج:۔سورۃ الممتحنہ کی آیات کی تعداد تیرہ ہے۔

س:۔سورۃ الممتحنہ کے رکوعات کی تعداد کیا ہے؟

ج:۔سورۃ الممتحنہ کے رکوعات کی تعداد 2 ہے۔

س:۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مشرک والد کی مغفرت کی دعا کیوں کی؟

ج:۔حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اپنے مشرک والد کی مغفرت کی دعا اس لیے کی کیونکہ وہ اپنے باپ سے اس کا وعدہ کر چکے تھے اور پیغمبر علیہ السلام وعدہ خلافی نہیں کرتے ہیں۔

س:۔ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اے ایمان والو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ۔

س:۔اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔اگر تم میری راہ میں لڑنے اور میری خوشنودی طلب کرنے کیلئے نکلے ہو۔

س:۔لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔قیامت کے دن نہ تو تمہارے رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ ہی تمہاری اولاد

الدرس السابع (ب)

سورۃ الممتحنہ (آیات مبارکہ ۷ تا ۱۳)

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
عَادَیْتُم	تم نے دشمنی مول لی	اَنْ تَبَرُّوْا	کہ تم بھلائی کرو
ظٰھَرُوْا	انہوں نے ایکدوسرے کی مدد کی	فَامْتَحِ،نُوْھُنَّ	تم ان کی آزمائش کرلو
حِلٌّ	حلال	عِصَمِ	عزت وناموس
اَلْکَوَافِرْ	کافرعورتیں	فَعَاقَبْتُمْ	پھر تمہاری نوبت آئے
یُبَایِعْنَ	وہ بیعت کرتی ہیں	قَدْ یَئِسُوْا	وہ مایوس ہو گئے

مشقی سوالات

س:۔ ان آیات کی روشنی میں بتایئے کہ اللہ نے کس طرح کے کفار کے ساتھ عدل واحسان کی اجازت دی ہے؟

ج:۔ اللہ نے اپنے کافروں کے ساتھ عدل و احسان کرنے کی اجازت دی ہے جنہوں نے اللہ کے دین کے معاملے میں مسلمانوں کے ساتھ جنگ نہیں کی اور نہ ہی انہوں نے مسلمانوں کو گھروں سے نکالا اور نہ ہی نکالنے میں اوروں کی مدد کی۔

س:۔ اللہ نے ہجرت کرکے آنیوالی عورتوں کے بارے میں اہل ایمان کو کیا تلقین فرمائی ہے؟

ج:۔ اللہ نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ ہجرت کرکے آنیوالی عورتوں کے ایمان کی آزمائش کرلیں اگر وہ ایمان لاچکی ہوں تو انہیں کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔

س:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مومن عورتوں سے کن باتوں پر بیعت لینے کو کہا گیا ہے؟

ج:۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مومن عورتوں سے مندرجہ ذیل باتوں پر بیعت لینے کو کہا گیا ہے۔

(i) خدا کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی (ii) چوری نہیں کریں گی (iii) زنا نہیں کریں گی (iv) اپنی اولاد کو قتل نہیں کریں گی (v) الزام تراشی نہ کریں گی (vi) کسی بھی نیک کام میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گی۔

غیر مشقی سوالات

س:۔ عَسَی اللّٰہُ اَنْ یَّجْعَلَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ عَادَیْتُمْ مِّنْھُمْ سُوْرَۃِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ عجب نہیں کہ خدا تم میں اوران لوگوں میں جن سے تم دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کردی۔

س:۔ فَاِنْ عَلِمْتُمُوْھُنَّ مُوْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْھُنَّ اِلَی الْکُفَّارِ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ پس اگر تم کو معلوم ہو جائے کہ وہ مومن ہیں تو نہیں کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔

س:۔ وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْ اَنْتُمْ بِہٖ مُوْمِنُوْنَ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اور اس اللہ سے ڈرو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

س:۔ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰہُ عَلَیْھِمْ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ اے ایمان والو اس قوم سے دوستی نہ کرو جس پر اللہ کا غضب نازل ہوا ہے۔

س:۔ اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ بے شک اللہ انصاف کرنیوالوں کو پسند کرتا ہے۔

****

جامع نوٹس اسلامیات (لازمی) جماعت نہم

موضوعاتی مطالعہ

س:۔انسانیت کی رہنمائی کے دو طریقہ ہیں؟
ج:۔اللہ نے انسانیت کی رہنمائی کے مختلف انبیائے کرام مبعوث فرمائے اوران پر کتابیں نازل فرمائیں۔
س:۔قرآن مجید کا مختصر تعارف لکھیں؟
ج:۔قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے جو کہ ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل فرمائی۔ یہ کتاب تمام بنی نوع انسان کیلئے ہدایت کا دائمی ذریعہ ہے۔
س:۔قرآن کریم کو مھیمن کہنے کا مطلب کیا ہے؟
ج:۔قرآن کریم کو مھیمن کہنے کا مطلب یہ ہے کہ اس سے قبل نازل ہونے والی کتابوں کی جو تعلیمات اپنی اصلی حالت میں محفوظ نہ رہ سکے انہیں قرآن مجید نے اپنے اندرازنو بیان کر کے محفوظ کر دیا۔
س:۔قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ کس کا ہے؟
ج:۔قرآن مجید کی حفاظت کا ذمہ اللہ نے لے رکھا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے۔بے شک یہ ذکر (قرآن) ہم نے نازل کیا ہے اور ہم خود اس کے محافظ ہیں۔
س:۔قرآن مجید کتنے عرصہ میں نازل ہوا ہے؟
ج:۔قرآن مجید قریباً تیئس سال میں تھوڑا تھوڑا نازل ہوا۔
س:۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد کس خلیفہ نے قرآن کی ضبط و تالیف کی؟
ج:۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لکھوائے ہوئے اجزاء کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی مقرر کردہ ترتیب کے مطابق یکجا کر کے محفوظ کرا دیا۔
س:۔جامع القرآن کس صحابی رضی اللہ عنہ کا لقب ہے؟
ج:۔حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں پوری ایت کو قرآن مجید کے ایک لہجے پر متفق کیا۔ انکا یہی وہ کارنامہ ہے جس کی وجہ سے انہیں جامع القرآن کہتے ہیں۔
س:۔قرآن کریم کے ایک حرف کو پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں؟
ج:۔قرآن کریم کے ایک حرف کو پڑھنے پر دس نیکیاں ملتی ہیں۔

س:۔قرآن کریم پر عمل پیرا ہونے والوں کے کیا اجر ہے؟
ج:۔قرآن کریم پر عمل پیرا ہونے والوں کے لئے دنیا اور آخرت دونوں میں کامیابی اور کامرانی کی نوید موجود ہے۔
س:۔قرآن کریم سے منہ پھیرنے والوں کا انجام کیا ہوگا؟
ج:۔قرآن کریم سے منہ پھیرنے والے دنیا و آخرت دونوں میں ذلیل و خوار ہونگے۔

****

س:۔جو لوگ ایمان لائے ان کی پہچان قرآن کریم کے مطابق کیا ہے؟
ج:۔ارشاد باری تعالیٰ ہے جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ سے بہت محبت کرنے والے ہیں۔
س:۔سوچ کا درست زاویہ کس بات کی دعوت دیتا ہے؟
ج:۔سوچ کا درست زاویہ محبت الٰہی کی دعوت دیتا ہے۔
س:۔اللہ سے محبت کے دعوے کا ثبوت کیسے دیا جا سکتا ہے؟
ج:۔ارشاد باری تعالیٰ ہے کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اتباع کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔یعنی محبت الٰہی اسوہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ہی کا نام ہے۔
س:۔ختم نبوت کے حوالے سے کسی ایک آیت قرآنیہ کا ترجمہ لکھیں؟
ج:۔اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرما دیجئے کہ اے لوگو میں تم سب کی طرف اللہ کا رسول بن کر آیا ہوں۔
محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم میں سے کسی کے باپ نہیں آپ صلی اللہ علیہ وسلم تو اللہ کے رسول اور انبیاء کے خاتم ہیں۔
س:۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان کا معیار کیا بتلایا ہے؟
ج:۔ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک ایمان والا نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اپنے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ بن جاؤں۔

****

س:۔علم کے لفظی معنی کیا ہیں؟
ج:۔علم کے لفظی معنی ہیں "جاننا" آگاہ ہونا یا کسی بات سے واقفیت حاصل کرنا۔
س:۔رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر سب سے پہلے جو وحی نازل ہوئی اس

کے الفاظ کیا ہیں؟

ج:۔ ترجمہ، اپنے پروردگار کا نام لے کر پڑھیے جس نے پیدا کیا جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے بنایا۔

س:۔ زمین پر انسان کی حیثیت کیا ہے؟

ج:۔ انسان زمین پر اللہ کا خلیفہ اور نائب ہے۔

س:۔ انسانی عظمت کی بنیاد کیا ہے؟

ج:۔ انسانی عظمت اور اور سربلندی کا معیار علم ہے کیونکہ اسے علم ہی کی وجہ سے باقی مخلوقات پر فضلیت ہے۔

س:۔ فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کو سجدہ کیوں کیا؟

ج:۔ فرشتوں نے حضرت آدم علیہ السلام کو ان کی علمی برتری کی وجہ سے سجدہ کیا۔

س:۔ مومن کی متاع گم گشتہ کیا ہے؟

ج:۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے علم کو مومن کی متاع گم گشتہ قرار دیا ہے۔

س:۔ تبلیغ و اشاعت علم کے حوالے سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک فرمان لکھیں؟

ج:۔ ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے مجھ سے ایک ایت بھی سنو تو اسے آگے پہنچاؤ۔

س:۔ قرآن کے مطابق کون لوگ اللہ سے ڈرتے ہیں؟

ج:۔ قرآن حکیم کے مطابق اہل علم ہی اللہ سے ڈرتے ہیں۔

****

س:۔ زکوٰۃ کے لفظی معنی کیا ہیں؟

ج:۔ زکوٰۃ کے لفظی معنی ہیں پاک ہونا، نشوونما پانا، پڑھنا۔

س:۔ زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟ یا زکوٰۃ کی تعریف لکھیں۔ یا اسلامی شریعت میں زکوٰۃ سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ زکوٰۃ سے مراد وہ مال ہے جو ایک حساب نصاب مسلمان اپنے مال پر ایک سال کا عرصہ گزار جانے کے بعد اڑھائی فیصد کے حساب سے نکال کر زکوٰۃ کے حقداروں کو دنیا ہے۔

س:۔ نصاب سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ نصاب سے مراد وہ کم سے کم مال ہے جس پر ایک سال کا عرصہ گزر جائے تو اس کے مالک پر زکوٰۃ کی ادائیگی فرض ہو جاتی ہے۔ یہ مقدار ساڑھے سات تولے سونا یا ساڑھے باون تولے چاندی یا اس کے برابر مالیت کی رقم ہے۔

س:۔ زکوٰۃ کے حوالے سے کسی ایک آیت قرآنیہ کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ ترجمہ: نماز ادا کرو اور زکوٰۃ دیتے رہو۔

س:۔ منکرین زکوٰۃ کے خلاف سب سے پہلے کس نے جہاد کیا؟

ج:۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے

س:۔ منکرین زکوٰۃ کے لیے قرآن میں کیا وعید بیان ہوئی ہے؟

ج:۔ قرآن کریم میں منکرین زکوۃ کیلئے سخت ترین عذاب کی وعید دار ہوئی ہے۔

س:۔ زکوٰۃ کے مصارف لکھیں؟

ج:۔ (i) فقراء (ii) مساکین (iii) محکمہ زکوٰۃ کے ملازمین (iv) تالیف قلب کیلئے۔ (v) قرض داروں کی مدد کیلئے (vi) غلاموں کی آزادی کیلئے (vii) فی سبیل اللہ (viii) مسافروں کی مدد کیلئے

س:۔ زکوٰۃ سماجی فلاح و بہود کا بہترین ذریعہ ہے؟

ج:۔ زکوٰۃ دینے والے کے دل سے مال کی محبت مٹ جاتی ہے۔

****

س:۔ اسلام کیسا دین ہے؟

ج:۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات اور دین فطرت ہے۔

س:۔ طہارت کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج:۔ طہارت کے لغوی معنی ہیں "پاک ہونا"۔

س:۔ طہارت میں کتنی چیزیں شامل ہیں؟

ج:۔ طہارت میں دو چیزیں شامل ہیں۔ (i) وضو (ii) غسل

س:۔ وضو کے فرائض لکھیں؟

ج:۔ وضو کے چار فرائض ہیں۔ (i) چہرے کو دھونا (ii) کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا (iii) سر کا مسح کرنا (iv) ٹخنوں سمیت پاؤں دھونا۔

س:۔ غسل کے فرائض لکھیں؟

ج:۔ غسل کے تین فرائض ہیں۔ (i) کلی کرنا (ii) ناک میں پانی ڈالنا (iii) پورے جسم پر پانی بہانا

س:۔ شریعت اسلامی میں طہارت کی اہمیت کیا ہے؟

ج:۔طہارت کے بغیر کوئی بھی عبادت قبول نہیں ہوتی۔

س:۔غسل کب واجب ہوتا ہے؟

ج:۔جب انسان کا جسم ناپاک ہوجائے تو غسل واجب ہوجاتا ہے۔

****

س:۔صبر کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج:۔صبر کے لغوی معنی ہیں رُکنا اور برداشت کرنا۔

س:۔شکر کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج:۔شکر کے لغوی معنی ہیں کسی کے احسان وعنایت پر اس کی تعریف کرنا۔

س:۔شکر ادا کرنے کے طریقے لکھیں؟

ج:۔(i) زبان سے کلمات شکر ادا کرنا۔

(ii) دل میں اللہ کی عظمت اور اپنی اطاعت و بندگی کا احساس

(iii) اپنے عمل سے اللہ کے احکام کی بجا آوری اور اپنے آپ کو اللہ کے سپرد کرنا۔

س:۔حضرت ایوب علیہ اسلام کو نعم العبد کا درجہ کیوں ملا؟

ج:۔حضرت ایوب علیہ السلام نے صبر اعلیٰ کا مظاہرہ کیا لہٰذا اللہ نے ان کے صبر و استقامت کی بناء پر نعم العبد یعنی بہت اچھا بندہ قرار دیا۔

****

س:۔عائلی زندگی سے کیا مراد ہے؟

ج:۔عائلی زندگی سے مراد ہے "خاندانی زندگی"۔

س:۔عائلی زندگی کے دو اہم ستون کونسے ہیں؟

ج:۔خاندانی زندگی کے دو اہم ستون خاوند اور بیوی ہیں جنہیں زوجین کہتے ہیں ۔

س:۔عائلی زندگی کی جائز بنیاد کیا ہے؟

ج:۔عائلی زندگی کی جائز بنیاد نکاح مسنونہ ہے۔

س:۔قرآن کریم نے رشتہ ازواج کو کیا نام دیا ہے؟

ج:۔قرآن کریم نے رشتہ ازواج کو احصان کا نام دیا ہے جس کا مطلب ہے قلعہ بند ہو کر محفوظ ہوجانا۔

س:۔کیا مرنے کے بعد والدین کو ان کی اچھی اولاد کا فائدہ ملتا ہے؟

ج:۔جی ہاں اچھی اولاد والدین کے لئے صدقہ جاریہ کی حیثیت رکھتی ہے

س:۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اچھی عورت کی خوبی کیا بیان فرمائی ہے؟

ج:۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اچھی عورت وہ ہے کہ اس کا شوہر دیکھے تو اسے مسرت ہو اور اسے حکم دے تو اطاعت کرے اور اس کی عدم موجودگی میں اس کے مال اور اپنی حفاظت کرے۔

س:۔ہجرت کے لفظی معنی کیا ہیں؟

ج:۔ہجرت کے لفظی معنی ہیں ایک جگہ چھوڑ کر دوسری جگہ جانا۔

س:۔ہجرت کا شرعی مفہوم کیا ہے؟

ج:۔اسلام میں ہجرت کا مفہوم یہ ہے کہ مسلمانوں کا ایک ایسی جگہ سے دوسری جگہ جانا جہاں مسلمانوں کے لئے اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہونا ممکن نہ ہو۔

س:۔جو لوگ استطاعت کے باوجود ہجرت نہیں کرتے قرآن کریم نے ایسے لوگوں کے متعلق کیا فرمایا ہے؟

ج:۔وہ لوگ جو استطاعت کے باوجود ہجرت نہیں کرتے قرآن کے مطابق انکا ٹھکانہ دوزخ ہے۔

س:۔جہاد کے لغوی معنی کیا ہیں؟

ج:۔جہاد کے لغوی معنی ہیں محنت اور کوشش کرنا۔

س:۔جہاد کا اصطلاحی یا شرعی مفہوم کیا ہے؟

ج:۔اسلامی تعلیمات کے مطابق دین حق کی حفاظت و اشاعت اور سربلندی کیلئے اپنی تمام مالی جسمانی اور ذہنی قوتوں کو صرف کردینا جہاد کہلاتا ہے۔

س:۔جہاد بالعلم سے کیا مراد ہے؟

ج:۔جہاد بالعلم سے مراد یہ ہے کہ دین اسلام کی تبلیغ ، اشاعت اور حفاظت و سربلندی کیلئے اپنے علم کو استعمال کیا جائے۔

س:۔جہاد بالمال سے کیا مراد ہے؟

ج:۔جہاد بالمال سے مراد یہ ہے کہ دین اسلام کی تبلیغ ، اشاعت اور حفاظت و سربلندی کیلئے اپنے مال کو استعمال کیا جائے۔

س:۔جہاد بالنفس سے کیا مراد ہے؟

ج:۔جہاد بالنفس جہاد کی اعلیٰ ترین قسم ہے۔اپنے نفس کو مکمل طور پر اللہ کی رضا کے سانچے میں ڈھالنا اور دشمنوں سے مقابلے کے وقت اپنی جان کی بھی پرواہ نہ کرنا جہاد افضل ترین درجہ ہے۔

س:۔جہاد کب تک جاری رہے گا؟

ج:۔ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے جہاد قیامت تک جاری رہے گا۔

****

جامع نوٹس اسلامیات (لازمی) جماعت نہم

من هدی الحدیث

حدیث نمبر1:۔

س:۔سب سے زیادہ فضلیت والاعمل کونسا ہے؟

ج:۔سب سے زیادہ فضلیت والاعمل لا الہ الا اللہ ہے۔

س:۔سب سے بہترین دعا کونسی ہے؟

ج:۔سب سے بہترین دعا استغفار ہے۔

س:۔اللہ کو الہ ماننے کا تقاضا کیا ہے؟

ج:۔اللہ کو الہ ماننے کا تقاضا ہے کہ انسان اللہ سے سب سے بڑھ کر محبت کرے اور اپنی غلطی یا کوتاہی پر نادم اور شرمندہ ہو کر معافی مانگ لے۔

س:۔اگر کوئی انسان اللہ کی نگاہ میں پسندیدہ اور محبوب بننا چاہتا ہے تو اسے کیا کرنا ہوگا؟

ج:۔اگر کوئی شخص اللہ کی نگاہ میں پسندیدہ اور محبوب بننا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ وہ اٹھتے بیٹھتے، چلتے پھرتے دل وجان سے لا الہ اللہ اور استغفر اللہ کہتا رہے۔

حدیث نمبر2:۔

س:۔انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا کیا ہے؟

ج:۔انسانی فطرت کا بنیادی تقاضا یہ ہے کہ اسے اپنی ذات اور کائنات کے بارے میں ہر اچھی اور بری بات کا علم ہو۔

س:۔ ہمارے ملک میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کا تعلیمی تناسب کیا ہے؟

ج:۔ ہمارے ملک میں لڑکوں کے مقابلے میں لڑکیوں کا تعلیمی تناسب نصف ہے ؟

س:۔انسان اپنے مقام اور اللہ کی طرف سے عائد کردہ فرائض کو کیسے جان سکتا ہے؟

ج:۔انسان اپنے مقام اور اللہ کی طرف سے عائد کردہ فرائض کو اس وقت تک نہیں جان سکتا جب تک وہ علم کی جستجو کی راہ پر گامزن نہ ہو۔

حدیث نمبر3:۔

س:۔قرآن کریم کا موضوع کیا ہے؟

ج:۔قرآن کریم کا موضوع انسان ہے۔

س:۔قرآن کریم کی تعلیمات انسانی زندگی کے کن پہلوؤں کے متعلق رہنمائی کرتی ہیں؟

ج:۔قرآن کریم زندگی کے تمام پہلوؤں خواہ وہ دنیاوی ہوں یا اخروی، معاشی ہوں یا معاشرتی سیاسی ہوں یا سائنسی سب کے بارے میں تا ابد رہنمائی رکھتی ہے

حدیث نمبر4:۔

س:۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجنے کا صلہ کیا ہے۔

ج:۔جو شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ اس کے لیے عافت کا ایک دروازہ کھول دیتے ہیں۔

س:۔یہ درود وسلام کے حوالے سے سورۃ الاحزاب میں کیا حکم ذارد ہوا ہے؟

ج:۔ارشاد باری تعالیٰ ہے بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتے ہیں اس لیے اے ایمان والو تم بھی ان پر درود وسلام بھیجا کرو۔

س:۔انسانیت پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احسانات کا تقاضا کیا ہے؟

ج:۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے احساسات کا تقاضا یہ ہے کہ سب سے بڑھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کی جائے۔

س:۔نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم محسن انسانیت کیسے ہیں وضاحت کریں؟

ج:۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے نبی نوع انسان کو دنیا اور آخرت میں کامیابی کا راستہ دکھایا اور اپنے قول اور فعل سے ہمارے لیے اسوہ حسنہ پیش کیا۔

حدیث نمبر5:۔

س:۔انسانی فطرت میں کس بات کا شعور رکھا گیا ہے؟

ج:۔انسانی فطرت میں نیکی اور بدی دونوں کا شعور رکھا گیا ہے۔

س:۔ایک مسلمان ایمان کی لذت سے کب آشنا ہوتا ہے؟

ج:۔ایمان کی لذت سے آشنا ہونے کیلئے ضروری ہے کہ انسان اپنے جذبات، احساسات اور خیالات کو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی مرضی کے مطابق ڈھال لے

حدیث نمبر6:۔

س:۔ایمان کی تکمیل کے اصول تحریر کریں؟

ج:۔ایمان کی تکمیل کے مندرجہ ذیل چار اصول ہیں۔

(i) انسان کسی سے محبت کرے تو اللہ کیلئے (ii) انسان کسی سے بغض رکھے تو اللہ کیلئے

(iii) انسان کسی کو عطا کرے تو اللہ کیلئے (iv) انسان کسی کو عطا کرنے سے رک جائے تو بھی اللہ کیلئے

حدیث نمبر7:۔

س:۔انسان کو اشرف المخلوقات ہونے کے ناطے کس کی صفات کا مظہر ہونا چاہیے؟

ج:انسان کو اشرف المخلوقات ہونے کے ناطے اللہ کی صفات کا مظہر ہونا چاہیے۔

س:۔اللہ کی سب سے غالب صفت کونسی ہے؟

ج:۔رحم کرنا اللہ کی سب سے غالب صفت ہے

س:۔بچوں پر ظلم سے کیا مراد ہے؟

ج:۔بچوں پر ظلم سے مراد یہ ہے کہ انہیں چھوٹی سی عمر میں جسمانی مشقت کے کاموں میں لگا دیا جائے اور اعلیٰ تعلیم و تربیت کا مناسب بندوبست نہ کیا جائے۔

حدیث نمبر 8:۔

س:۔رشوت کا چلن کسی قوم میں کب عام ہوتا ہے؟

ج:۔رشوت کا چلن کسی قوم ہیں اسوقت عام ہوتا ہے جب عدل وانصاف ختم ہو جائے اور لوگوں کو انکے حقوق جائز طریقے سے نہ مل سکیں۔

س:۔رشوت سے کیا مراد ہے؟

ج:۔کسی بھی کام کو کروانے کیلئے جو مال ناجائز طور پر دیا جائے رشوت کہلاتا ہے۔

س:۔کیا رشوت دینے والا اس کی سزا سے بچ سکتا ہے؟

ج:۔جی نہیں، رشوت دینے والا اس کی سزا سے نہیں بچ سکتا کیونکہ حدیث کے مطابق رشوت دینے والا اور لینے والا دونوں آگ میں ہیں۔

حدیث نمبر 9:۔

س:۔کیا کسی جھوٹے اور ناجائز معاملے میں اپنی قوم کا ساتھ دیا جاسکتا ہے؟

ج:۔جی نہیں کسی جھوٹے اور ناجائز معاملے میں اپنی قوم کا ساتھ نہیں دیا جاسکتا کیونکہ جو شخص ایسا کرتا ہے وہ اپنی قوم کے ساتھ اپنے آپ کو بھی برباد کر لیتا ہے۔

س:۔کسی ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کرنے والے شخص کی مثال حدیث میں کیا بیان ہوئی ہے؟

ج:۔جس شخص نے کسی ناجائز معاملے میں اپنی قوم کی مدد کی تو اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی اونٹ کنویں میں گر رہا ہو اور وہ اس کی دم پکڑ کر لٹک جائے اور خود بھی اس میں جا گرے۔

حدیث نمبر 10:۔

س:۔انسانی شخصیت کا ظاہر اور باطن کب واضح ہوتا ہے؟

ج:۔انسانی شخصیت کا ظاہر اور باطن اسوقت واضح ہوتا ہے جب ایک انسان دوسرے انسان سے معاملات طے کرتا ہے۔

س:۔مسلمانوں کیلئے ایمان کی تکمیل کا پیمانہ کسے قرار دیا گیا ہے؟

ج:۔حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کیلئے حسن خلق کو ایمان کی تکمیل کا پیمانہ قرار دیا ہے۔

س:۔حسن اخلاق سے کیا مراد ہے؟

ج:۔حسن اخلاق دراصل روزمرہ زندگی میں اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اپنے نفس اور مخلوق خدا کے ساتھ طرز عمل اور رویئے کا نام ہے اگر یہ رویہ اچھا ہے اور شریعت کے اصولوں کے مطابق ہے تو اسے حسن اخلاق کہیں گے اور اگر یہ رویہ اچھا نہیں تو اسے بداخلاق کہیں گے۔

حدیث نمبر 11:۔

س:۔حدیث مبارکہ میں نماز کو کس چیز سے تشبیہ دی گئی ہے؟

ج:۔حدیث مبارکہ میں نماز کو عمارت کے ایک ستون سے تشبیہ دی گئی ہے۔

س:۔موذن انسان کو کس بات کی طرف بلاتا ہے؟

ج:۔موذن انسان کو نماز اور فلاح یعنی کامیابی کی طرف بلاتا ہے۔

س:۔انسان اور اللہ کے درمیان رابطے کا ذریعہ کیا ہے؟

ج:۔انسان اور اللہ کے درمیان رابطے کا ذریعہ نماز ہے۔

حدیث نمبر 12:۔

س:۔آداب جمعہ کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔جب تم نے جمعہ کے دن اپنے کسی ساتھی سے کہا کہ خاموش ہو جاؤ جبکہ امام خطبہ دے رہا ہو تو تم نے فضول بات کی۔

حدیث نمبر 13:۔

س:۔آداب جمعہ کے بارے میں ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔جو شخص جمعہ کے دن لوگوں کی گردنوں پر سے پھلانگ کر گیا تو یا اس نے جہنم کی طرف پل بنا تا

حدیث نمبر 14:۔

س:۔باجماعت نماز کے آداب کیا ہیں؟

ج:۔ایک مسلمان کو چاہیے کہ وہ باجماعت نماز کی ادائیگی کیلئے بروقت مسجد پہنچے کی کوشش کرے اگر کسی وجہ سے تاخیر ہو جائے تو جماعت میں شمولیت کیلئے بھاگنے دوڑنے کی کوشش نہ کرے بلکہ شائستگی اور وقار کے ساتھ مسجد کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے جماعت میں شامل رہو۔

حدیث نمبر 15:۔

س:۔کس ماہ کو نیکیوں کی فصل بہار کہتے ہیں؟

ج:۔رمضان المبارک کو نیکیوں کی فصل بہار کہتے ہیں۔

س:۔کس اسلامی مہینے کے پورے روزے فرض قرار دیئے گئے ہیں؟

ج:۔رمضان المبارک کے سارے روزے فرض قرار دیئے گئے ہیں۔

س:۔ رمضان المبارک کے روزے رکھنے اور اس کی راتوں میں قیام کرنے کا اجر کیا ہے؟

ج:۔ جو شخص رمضان المبارک کے روزے رکھتا ہے اور اس کی راتوں کو قیام کرتا ہے تو اس کے پچھلے تمام گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

حدیث نمبر 16:۔

س:۔ روزدار کیلئے کتنی خوشیاں ہیں؟

ج:۔ روزہ دار کے لیے خوشیاں ہیں۔ ایک خوشی افطار کے وقت جبکہ دوسری خوشی رب سے ملاقات کے وقت۔

حدیث نمبر 17:۔

س:۔ ایک مسلمان ہر زندگی میں کتنی بار حج فرض قرار دیا گیا ہے؟

ج:۔ ایک مسلمان ہر زندگی میں صرف ایک بار حج فرض قرار دیا گیا ہے۔

حدیث نمبر 18:۔

س:۔ جہاد فی سبیل اللہ کے مسافر کے لئے کیا اجر ہے؟

ج:۔ جو شخص جہاد فی سبیل اللہ کے ارادے سے گھر سے نکلے تو کہتے ہیں اس پر پڑنے والے گرد وغبار کی وجہ سے اللہ تعالیٰ اس پر جہنم کی آگ کو حرام کر دے گا۔

حدیث نمبر 19:۔

س:۔ ذمے داری اور نگہبانی کے حوالے سے ایک حدیث کا ترجمہ لکھیں؟

ج:۔ تم میں سے ہر ایک نگہبان ہے اور ہر ایک اپنی رعایت کے بارے میں جوابدہ ہے۔

حدیث نمبر 20:۔

س:۔ قرآن کے مطابق حقیقی عزت اور کامیابی کن لوگوں کا مقدر ہوتی ہے؟

ج:۔ قرآن کے مطابق حقیقی عزت اور کامیابی صرف انہی لوگوں کا مقدر ہوتی ہے جو خلق خدا کو فائدہ پہنچاتے ہیں؟

****

پیپر پیٹرن بمطابق بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن سرگودھا

پرچہ اسلامیات نہم — کل نمبر 75

﴿حصہ معروضی﴾

1۔ کثیر الانتخابی سوالات — 1x15 = 15 نمبر

﴿حصہ غیر معروضی﴾

2۔ مختصر سوالات — 36 نمبر

پرچے میں 27 مختصر سوالات دیئے ہونگے جن میں 18 سوالوں کا جواب دینا ہوگا

3۔ آیات کا ترجمہ — 12 x2 نمبر

پرچے میں 3 آیات دی ہونگی جن میں 2 آیات کا ترجمہ لکھنا ہوگا۔

4۔ حدیث کا ترجمہ اور تشریح — 2+3 = 05 نمبر

پرچے میں دی گئی حدیث کا ترجمہ اور تشریح لکھنا ہوگی۔

5۔ موضوع کا سوال — 07 نمبر

پرچے میں 2 بڑے سوالات دیئے گئے ہونگے جن میں سے 1 سوال کا تفصیل سے جواب دینا ہوگا۔

****